ایک ایسی لڑکی کی خودنوشت جس کا ہر لمحہ آزادی تحریر
و تقریر کے حق، عورتوں اور مردوں کے درمیان مساوات مزدوروں،
قیدیوں اور بے گناہوں کے لئے لڑتے ہوئے گزرا

سرخ رو

ایما گولڈمان

مترجم: محمد مظاہر

City Book Point
Naveed Square, Urdu Bazar
Near Muqadus Mosque Karachi
Ph:32762483 Cell:03222820883

PDF created with pdfFactory trial version www.pdffactory.com

ادارہ City Book Point کا مقصد ایسی کتب کی اشاعت کرنا ہے جو تحقیق کے لحاظ سے اعلیٰ معیار کی ہوں۔ اس ادارے کے تحت جو کتب شائع ہوں گی اس کا مقصد کسی کی دل آزاری یا کسی کو نقصان پہنچانا نہیں بلکہ اشاعتی دنیا میں ایک نئی جدت پیدا کرنا ہے۔ جب کوئی مصنف کتاب لکھتا ہے تو اس میں اس کی اپنی تحقیق اور اپنے خیالات شامل ہوتے ہیں۔ ضروری نہیں کہ آپ اور ہمارا ادارہ مصنف کے خیالات اور تحقیق سے متفق ہوں۔ ہمارے ادارے کا مصنف کے خیالات سے متفق ہونا یا نہ ہونا ضروری نہیں بلکہ ادارے کے پیش نظر صرف اور صرف تحقیقی کتب کی اشاعت ہے۔

اس کتاب کے ترجمہ کے تمام حقوق ادارہ City Book Point محفوظ ہیں۔ لہٰذا اس کتاب کا کوئی بھی حصہ یا پیراگراف پبلشر کی اجازت کے بغیر شائع نہیں کیا جا سکتا بصورت دیگر قانونی چارہ جوئی کی جائے گی۔

تعداد	:	200
اشاعت	:	2012ء
کمپوزنگ	:	شیراز کمپوزنگ سینٹر
قیمت	:	1200 روپے
مطبع	:	برکت اینڈ سنز

PDF created with pdfFactory trial version www.pdffactory.com

انتساب

میں اپنی اس کتاب کا ترجمہ اپنی اہلیہ نرجس فاطمہ کے نام
کرتا ہوں جن کی خاموش تائید سے ترجمہ مکمل ہوا۔
مرحومہ کسی چیز پر حقِ ملکیت نہ جتاتی تھیں۔

محمد مظاہر

PDF created with pdfFactory trial version www.pdffactory.com

قیاس کرو!
قیاس تو کرو کہ جنت ہے بھی کہیں
یہ بھی سہل ہے ہمارے قدموں تلے کوئی جہنم نہیں
سروں پہ ہمارے محض آسماں ہے
قیاس کرو
دنیا کے سب ہی لوگ مستانہ جی رہے ہیں
قیاس تو کرو
کہ دنیا میں کوئی ملک نہیں ہے
اور یوں سوچنا کوئی دشوار بھی نہیں
یوں دھرتی پر مارنے اور مرنے کے لیے بھی کچھ نہیں رہا
اور کوئی دین ودھرم بھی نہیں موجود
سارے زن ومرد چین اور راحت کی زندگی بسر کر رہے ہیں
تم یہ کہہ سکتے ہو
کہ میں جاگتے میں خواب دیکھا کرتا ہوں
لیکن ایسا اک میں ہی نہیں
امید یہ ہے کہ ایک دن تم بھی ہم سے مل جاؤ گے
اور دنیا ایک ہو جائے گی
قیاس کرو
جب ہمارا اثاثہ ساجھے داری ہو گا
کیا تمہارے لیے یہ ممکن بھی ہے؟
جب نہ لالچ رہے گی اور نہ ہی بھوک
تمام انسان ایک برادری میں ڈھل جائیں گیں

یہ بھی کہہ سکتے ہو
کہ میں جاگتے میں خواب دیکھا کرتا ہوں
لیکن ایسا اک میں ہی نہیں
امید تو یہ ہے کہ ایک دن تم بھی ہم سے مل جاؤ گے
اور دنیا ایک ہو جائے گی......

سوچو تو ذرا......

تحریر: جان لینن(Beatles)
ترجمہ: محمد مظاہر

PDF created with pdfFactory trial version www.pdffactory.com

''عورتوں کا تمدنی ارتقا حال ہی میں شروع ہوا ہے۔ان کے تمدن کے پیچھے کوئی قدیم روایت اور تحریک نہیں ہے۔ان کے سامنے ایسی شاندار مثالیں نہیں ہیں جو خود اعتمادی پیدا کرنے میں مدد دیں۔''

(نشاط فلسفہ۔ص۔۱۵۵۔ ول ڈیورانٹ مترجم ڈاکٹر محمد اجمل)

اک کھیل ہے اورنگ سلیماں مرے نزدیک
اک بات ہے اعجاز مسیحا مرے آگے
جز نام نہیں صورت عالم مجھے منظور
جز وہم نہیں ہستی اشیا مرے آگے
ہوتا ہے نہاں گرد میں صحرا مرے ہوتے
گِھستا ہے جبیں خاک پر دریا مرے آگے
بازیچہ اطفال ہے دنیا مرے آگے
ہوتا ہے شب و روز تماشہ مرے آگے

غالبؔ

PDF created with pdfFactory trial version www.pdffactory.com

اپنی بات

آپ سب حضرات اس امر سے بخوبی واقف ہو چکے ہیں کہ آپ کا محبوب ادارہ سٹی بک پوائنٹ علم و ادب کی ترویج کے لئے نادر و نایاب اور معیاری کتابوں کی اشاعت میں دن رات مصروف ہے۔ ہم اس سلسلے میں فلسفہ، نفسیات، تاریخ عالم، تاریخ اسلام، تاریخ ہندوستان اور ادب جیسے اہم موضوعات پر دو درجن سے زائد کتابیں شائع کر چکے ہیں جنہیں ہماری توقعات سے بڑھ کر آپ لوگوں نے پذیرائی بخشی ہے جس کی وجہ سے ہم ان کتابوں کے کئی کئی ایڈیشن شائع کر چکے ہیں۔ آپ کی اس محبت اور خلوص پر ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہیں اور اللہ تعالیٰ کی کرم نوازیوں پر بارگاہِ خداوندی میں سجدہ ریز ہیں۔
اس دفعہ ہم نے ایک قدم آگے بڑھاتے ہوئے پہلی دفعہ اپنے ادارے سے ایک خودنوشت داستان شائع کی ہے۔ یہ داستان ایک ایسی عورت ایما گولڈ مان کی ہے جس نے اس زمانے میں جب کہ مغربی معاشرہ پابندیوں میں جکڑا ہوا تھا، مزدوروں کا استحصال عام تھا اور عورتوں کو ان کے بنیادی حقوق سے بھی محروم رکھا جاتا تھا، اس وقت آزادیٔ تقریر و تحریر، مزدوروں، قیدیوں اور عام افراد کے حقوق اور عورتوں اور مردوں کے درمیان مساوات کے لئے بے مثال جدوجہد کی اور اپنی پوری زندگی اسی مقصد کے لئے وقف کر دی تھی۔ اس نے ایک ایسی زندگی گزاری جس میں اس کا ایک قدم جیل کے اندر اور ایک باہر رہتا۔ ساری عمر وہ امریکہ کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک سرگرداں انقلابیوں کی مدد کرتی رہی۔ تمام امریکی خفیہ اداروں کی کوششوں کے باوجود وہ اسٹیج پر پہنچتی اور اپنی تقاریر سے لوگوں کو گرماتی رہی۔ وہ امریکہ، روس، فرانس، اسپین، ہالینڈ، انگلینڈ کہاں نہیں گئی اور جہاں گئی وہاں لوگوں کو آزادی کے لئے جدوجہد کرنے کی ترغیب دیتی رہی۔
محمد مظاہر صاحب کی ترجمہ شدہ اس کتاب کو میں نے پڑھا تو میں مظاہر صاحب کے ترجمے پر عش عش کر اٹھا۔ میں نے کسی کتاب کا اتنا مکمل ترجمہ آج تک نہیں دیکھا تھا۔ چنانچہ میں نے اپنے ادارے سٹی بک پوائنٹ کے تحت اس کتاب کو چھاپنے کا فیصلہ کر لیا اور اب یہ کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ مجھے قوی امید ہے کہ آپ کو بھی یہ کتاب اور خاص طور پر جناب مظاہر صاحب کا ترجمہ بے حد متاثر کرے گا۔

آصف حسن

PDF created with pdfFactory trial version www.pdffactory.com

PDF created with pdfFactory trial version www.pdffactory.com